ادارہ

تعارف وتبصرہ کتب

• شرح صحیح مسلم، ج:۳ .... تالیف: مولانا عبدالقیوم حقانی

فاضل شارح مولانا عبدالقیوم حقانی ایک ذی علم، سنجیدہ، فعّال عالم دین اور صالح فکرواہل قلم ہیں محدث کبیر حضرت مولانا عبدالحق کے ممتاز تلامذہ میں سے ہیں آپ حضرت شیخ الحدیثؒ کی خدمت وصحبت میں بڑا عرصہ رہے حضرت شیخ الحدیث ہی کی تربیت، ان ہی کی توجہ اوران ہی کی محنت نے ڈیرہ اسماعیل خان کے ایک گمنام گاؤں کے اس یتیم کو جو ہر قابل بنادیا فاضل شارح مولانا عبدالقیوم حقانی نے پوری لگن شوق اور جذبے سے جامعہ حقانیہ میں تعلیم حاصل کی ۔ ممتاز طلبہ میں شامل رہے ان کی انفرادیت کے غنچے چٹکنے لگے ذہین، فطین، بلا کا حافظہ، کچھ پانے کا سودا، کچھ حاصل کرنے کا جنون تھا آگے بڑھتے گئے پیچھے مڑ کر دیکھنا بھی گوارانہ کیا ۔ ۱۹۷۸ء میں جامعہ دارالعلوم حقانیہ سے فارغ ہوئے اور چکوال کے دینی مدارس میں مدرس ہو گئے ۔ اوّل دن سے ان کی تدریسی صلاحیتوں کے چرچے شروع ہوئے تو شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہٗ کے انتخاب ومشورے سے شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ نے جامعہ حقانیہ میں بلوالیا ۔ یہاں درسِ نظامی کی متوسط سے ابتدا کی ، اب جامعہ ابوہریرہ میں صحیح بخاری پڑھا رہے ہیں ۔ جامعہ حقانیہ میں بھی طویل زمانے تک پڑھانے کی سعادت حاصل رہی ۔ ہدایہ، جلالین ان کے زیردرس رہیں ۔ انہوں نے متنبّی اورحماسہ پڑھانے میں پختگی کا ثبوت دیا ۔ فقہ وحدیث، تفسیر وکلام، منطق وفلسفہ، معانی وادب، ہرجگہ شہرتوں اورمحبوبیت نے ان کے قدموں تلے پھول بچھائے آج تک ان کے انداز درس اور طریقہ تدریس نے مقبولیت کا دامن نہیں چھوڑا کسی فن میں عاجزاور نہ کسی کتاب سے متوحش ۔ جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے وہ فضلاء جو اپنے علم وعمل صلاحیت اورقبولیت میں شہرت کی منزلوں تک پہنچے ۔ ان میں حقانی صاحب کا نام نمایاں ہے پڑھانے کی طرح لکھنا بھی ان کے لیے اتنا ہی سہل ہے ۔ ہرموضوع پر دادقلم دی اور ہرعنوان کو نکھارا ۔ ان کی تصنیفات وتالیفات کی تعدادایک سو پچاس (۱۵۰) سے زائد ہے اب ان کے ہاں صحیح مسلم کی درسی شرح بنام شرح صحیح مسلم زیرتالیف ہے جس کی تیسری جلد ہمارے سامنے ہے ۔اس میں اولاً حدیث کا متن ہے مع اعراب پھر لفظی ترجمہ بعض الفاظ کی تشریح، راویانِ حدیث کا تذکرہ، لطائف الاسناداور متعلقہ حدیث کی عبارت کی دلنشین شرح بیان کی گئی ہے حدیث کی عربی عبارتوں کو جدید اردو